

۱۴۸. برائی کے ساتھ آواز بلند کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا مگر مظلوم کو اجازت ہے، اور اللہ تعالیٰ خوب سنتا اور جانتا ہے۔
۱۴۹. اگر تم کسی نیکی کو اعلانیہ کرو یا پوشیدہ کسی برائی سے درگزر کرو، پس یقیناً اللہ تعالیٰ پوری معافی کرنے والا ہے اور پوری قدرت والا ہے۔

۱۵۰. جو لوگ اللہ کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق رکھیں اور جو لوگ کہتے ہیں کہ بعض نبیوں پر تو ہمارا ایمان ہے اور بعض پر نہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان راہ نکالیں۔
۱۵۱. یقین مانو کہ یہی لوگ اصلی کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ابانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

۱۵۲. اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے تمام پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ پورا ثواب دے گا اور اللہ بڑی مغفرت والا اور بڑی رحمت والا ہے۔

۱۵۳. آپ سے یہ اہل کتاب درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس کوئی آسمانی کتاب لائیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے انہوں نے اس سے بہت بڑی درخواست کی تھی کہ ہمیں کہلم کہلا اللہ تعالیٰ کو دکھا دے، پس ان کے اس ظلم کے باعث ان پر کڑا کے کی بجلی آپی پھر باوجودیکہ ان کے پاس بہت دلیلیں پہنچ چکی تھیں انہوں نے بچھڑے کو اپنا محبوب بنا لیا، لیکن ہم نے یہ معاف فرما دیا اور ہم نے موسیٰ کو کہلا غلبہ (اور صریح دلیل) عنایت فرمائی۔

۱۵۴. اور ان کا قول لینے کے لئے ہم نے ان کے سروں پر طور پہاڑ لا کھڑا کر دیا اور انہیں حکم دیا سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں جاؤ اور یہ بھی فرمایا کہ ہفتہ کے دن میں تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے سخت سے سخت قول و قرار لئے

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوَاءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلِمَ وَكَانَ

نہیں پسند کرتا اللہ زور سے کہنا۔ ظالمی برائی کا سے بات میں مگر جو کوئی ظلم کیا گیا اور ہے

اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۱۴۸ إِنْ تَبَدُّوْا خَيْرًا أَوْ تَخَفُوْهُ أَوْ تَعْفُوْا عَنِ

اللہ سننے والا جاننے والا ۱۴۸ اگر تم ظالمی نیکی یا تم چھپاؤ کے یا تم معاف کرو سے

سُوِّءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۱۴۹ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ

برائی تو بیشک اللہ تعالیٰ ہے معاف کرنے والا قدرت رکھنے والا ۱۴۹ بیشک وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں

بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَيَقُولُونَ

اللہ کا اور اس کے رسول کا اور وہ چاہتے ہیں کہ فرق کریں درمیان اللہ کے اور اس کے رسولوں کے اور وہ کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا

ہم ایمان لاتے ہیں ساتھ بعض کے اور ہم کفر کرتے ہیں بعض کا اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ بنالیں

بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۱۵۰ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا

درمیان اس کے کوئی راستہ ۱۵۰ یہی لوگ وہ جو کافر ہیں بکے اور تیار کیا ہم نے

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۱۵۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ

کافروں کے لئے عذاب رسوا کرنے والا ۱۵۱ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر

وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ

اور نہیں انہوں نے فرق کیا درمیان کسی ایک کے ان میں سے یہی لوگ عنقریب دے گا ان کو

أَجْرَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۱۵۲ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ

ان کے اجر اور ہے اللہ مغفرت والا رحمت والا ۱۵۲ سوال کرتے ہیں آپ سے اہل کتاب

أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ

یہ کہ تو اتار لائے ان پر کتاب سے آسمان تو تحقیق انہوں نے موسیٰ سے زیادہ بڑا

مِنَ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ

سے اس تو انہوں نے کہا تھا دکھائیے اللہ تعالیٰ سامنے تو۔ بھر بکڑ لیا ان کو بجلی کی کڑک نے بوجہ ان کے ظلم کے

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا

پھر انہوں نے بنالیا بچھڑے کو (ہم) کے بعد اس کے جو آئیں ان کے پاس روشن نشانیاں تو معاف کر دیا ہم نے

عَنْ ذَلِكَ وَعَاتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ۱۵۳ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ

سے اس اور دی ہم نے موسیٰ کو دلیل۔ حجت کہلی۔ صریح ۱۵۳ اور اٹھایا ہم نے ان کے اوپر

الطُّورَ بِمِثْقَلِ هِمِّ وَقَلْنَا لَهُمْ اَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا

کوہ طور کو ان سے میناق لینے کے لئے اور کہا ہم نے ان سے داخل ہو جاؤ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہا ہم نے

لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۱۵۴

ان سے نہ تم زیادتی کرو میں سبت میں۔ ہفتہ کے بارے میں اور لیا ہم نے ان سے عہد بختہ سخت ۱۵۴

فِيمَا نَقَضْتَهُمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفِّرْهُمْ بِعَايَتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ

پس بوجہ ان کے توڑنے کے اپنے عہد کو اور ان کے کفر کے ساتھ آیات کے اللہ کی اور ان کے قتل کرنے کے انبیاء کو

بِغَيْرِ حَقِّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

نا حق اور ان کے کہنے کے دل ہمارے غلاف میں ہیں بلکہ مہر لگا دی اللہ نے ان پر بوجہ ان کے کفر کے

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا

پس نہیں وہ ایمان لائیں گے مگر نہ توڑے سے۔ ۱۵۵ اور بوجہ ان کے کفر کے اور ان کے قول کے اور مریم کے بہتان

عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ

بڑا ۱۵۶ اور ان کے کہنے کے بیشک قتل کیا ہم نے مسیح کو عیسیٰ کو جو بیٹے مریم کے جو رسول تھے

اللَّهُ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ

اللہ کے حالانکہ انہوں نے قتل اور نہیں انہوں نے صلیب لیکن شہ ڈالیا ان کے لئے اور بیشک وہ لوگ

اَخْتَلَفُوا فِيهِ لِي فِي شَكِّ مَنَّهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ

جنہوں نے اختلاف کیا اس میں البتہ شک میں اس سے نہیں ان کے اس کا کوئی علم مگر پیروی کرنا گمان کی

وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

اور نہیں انہوں نے قتل یقینی طور پر ۱۵۷ بلکہ اٹھا لیا اس کو اللہ نے اپنی طرف اور ہے اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا

﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ

۱۵۸ اور نہیں سے اہل (اہل کتاب میں) مگر البتہ وہ ضرور ساتھ پہلے اس کی اور دن

الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَيُظَلِّمَنَّ الَّذِينَ هَادُوا

قیامت کے وہ ہوگا ان پر گواہ ۱۵۹ پس بوجہ ظلم کے سے ان لوگوں جو یہودی بن گئے

حَرَمًا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٌ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ

حرام کر دیں ہم نے ان پر پاکیزہ چیزیں حلال کی ان کے لئے اور بوجہ کے روکنے کے سے راستے (سے) اللہ کے

كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾ وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْنُهُ أَعْنَهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ

بہت زیادہ ۱۶۰ اور بوجہ ان کے لینے کے سود کو حالانکہ وہ روکنے کے سے اور بوجہ ان کے کھانے کے مال

النَّاسِ بِالْبَطْلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾ لَٰكِن

لوگوں کے باطل طریقے سے اور تیار کیا ہم نے کافروں کے لئے ان میں سے عذاب دردناک ۱۶۱ لیکن

الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

جو راسخ ہیں۔ بختہ کار ہیں میں علم ان میں سے اور جو ایمان لائے والے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں کے ساتھ اس نازل کیا گیا آپ کی طرف

وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے اور جو قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور جو دینے والے ہیں زکوٰۃ (کو)

وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾

اور جو ایمان لائے والے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر یہی لوگ عنقریب ہم دیں گے ان کو اجر بڑا ۱۶۲

۱۵۵۔ (یہ سزا تھی) بہ سبب ان کی عہد شکنی کے اور احکام الہی کے ساتھ کفر کرنے کے اور اللہ کے نبیوں کو ناحق قتل کر ڈالنے کے، اور اس سبب سے کہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہے۔ حالانکہ دراصل ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی ہے۔ اس لئے یہ قدر قلیل ہی ایمان لاتے ہیں۔

۱۵۶۔ ان کے کفر کے باعث اور مریم پر بہت بڑا بہتان باندھنے کے باعث۔

۱۵۷۔ اور یوں کہنے کے باعث کہ ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ بن مریم کو قتل کر دیا حالانکہ نہ تو انہوں نے اسے قتل کیا نہ سولی پر چڑھایا بلکہ ان کے لئے (عیسیٰ) کا شبیہ بنا دیا گیا تھا، یقین جانو کہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں اختلاف کرنے والے ان کے بارے میں شک میں ہیں، انہیں اس کا کوئی یقین نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اتنا یقینی ہے کہ انہوں نے انہیں قتل نہیں کیا۔

۱۵۸۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ بڑا زبردست اور پوری حکمتوں والا ہے۔

۱۵۹۔ اہل کتاب میں ایک بھی ایسا نہ بچے گا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لاکے، اور قیامت کے دن آپ ان پر گواہ ہونگے۔

۱۶۰۔ جو نفیس چیزیں ان کے لئے حلال کی گئی تھیں وہ ہم نے ان پر حرام کر دیں ان کے ظلم کے باعث اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے اکثر لوگوں کو روکنے کے باعث۔

۱۶۱۔ اور سود جس سے منع کئے گئے تھے اسے لینے کے باعث اور لوگوں کا مال ناحق مار کھانے کے باعث اور ان میں جو کفار ہیں ہم ان کے لئے المناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

۱۶۲۔ لیکن ان میں سے جو کامل اور مضبوط علم والے ہیں اور ایمان والے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا اور نمازوں کو قائم رکھنے والے ہیں اور زکوٰۃ کو ادا کرنے والے ہیں اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں، یہ ہیں جنہیں ہم بہت بڑے اجر عطا فرمائیں گے۔

۱۶۳. یقیناً ہم نے آپ کی طرف اسی طرح وحی کی ہے جیسے کہ نوح (علیہ السلام) اور ان کے بعد والے نبیوں کی طرف کی، اور ہم نے وحی کی ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف ہم نے (داؤد علیہ السلام) کو زبور عطا فرمائی۔

۱۶۴. اور آپ سے پہلے کے بہت سے رسولوں کے واقعات ہم نے آپ سے بیان کئے ہیں، اور بہت کے رسولوں کے نہیں بھی کئے، اور موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر کلام کیا۔

۱۶۵. ہم نے انہیں رسول بنایا، خوشخبریاں سنانے والے اور آگاہ کرنے والے تاکہ لوگوں کی کوئی حجت اور الزام رسولوں کے بھیجنے کے بعد اللہ تعالیٰ پر رہ نہ جائے، اللہ تعالیٰ بڑا غالب اور بڑا باحکمت ہے۔

۱۶۶. جو کچھ آپ کی طرف اتارا ہے اس کی بابت خود اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اسے اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بطور گواہ کافی ہے۔

۱۶۷. جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے اوروں کو روکا وہ یقیناً گمراہی میں دور نکل گئے۔

۱۶۸. جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا، انہیں اللہ تعالیٰ ہرگز ہرگز نہ بخشے گا اور نہ انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔

۱۶۹. بجز جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ پڑے رہیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ پر بالکل آسان ہے۔

۱۷۰. اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر رسول آگیا ہے، پس تم ایمان لاؤ تاکہ تمہارے لئے بہتری ہو اور اگر تم کافر ہو گئے تو اللہ ہی کی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ

دانا اور حکمت والا ہے۔

۱۶۳. اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ كَمَا اَوْحَيْنَا اِلَى نُوْحٍ وَالنَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ

بیشک وحی کی ہم نے آپ کی طرف جیسا کہ وحی کی ہم نے طرف نوح کے اور (ان نبیوں کے ان کے بعد

۱۶۴. وَاَوْحَيْنَا اِلَى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اور وحی کی ہم نے طرف ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور اسحاق کے اور یعقوب کے

۱۶۵. وَالْاَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسَلِيْمٰنَ

اور اولاد یعقوب کے اور عیسیٰ کے اور ایوب کے اور یونس کے اور ہارون کے اور سلیمان کے

۱۶۶. وَاَتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوْرًا ۝۱۶۶ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ

اور دی ہم نے داؤد کو زبور ۱۶۶ اور کئی رسول ہیں تحقیق ذکر کیا ہم نے ان کا آپ پر

۱۶۷. مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى

اس سے پہلے اور کئی رسول ہیں نہیں ذکر کیا ہم نے ان کا آپ پر اور کلام کیا اللہ نے موسیٰ سے

۱۶۸. تَكْلِيْمًا ۝۱۶۸ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنذِرِيْنَ لِكُلِّ اُمَّةٍ

کلام کرنا ۱۶۸ یہ رسولوں تھے خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ نہ ہو

۱۶۹. لِلنَّاسِ عَلٰى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا

لوگوں کے لئے پر اللہ کوئی حجت بعد رسولوں کے اور ہے اللہ زبردست حکمت والا

۱۷۰. لٰكِنَ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْكَ ۗ وَاَنْزَلُوْهُ وَاَعْلَمُوْهُ ۗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

۱۷۰ لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو اس نے آپ کی طرف اللہ نے نازل کیا اپنے علم کے ساتھ اور فرشتے (بھی)

۱۷۱. يَشْهَدُوْنَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شٰهِيْدًا ۝۱۷۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

گواہی دیتے ہیں اور کافی ہے اللہ گواہ ۱۷۱ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

۱۷۲. وَصَدُّوْا عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝۱۷۲ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور انہوں نے روکا سے راستے اللہ کے تحقیق گمراہ ہو گئے۔ گمراہ ہونا دور کا ۱۷۲ بیشک وہ لوگ

۱۷۳. كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيْهِمْ

جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے ظلم کیا نہیں ہے اللہ کہ بخش دے ان کو اور نہ کہ ہدایت دے ان کو

۱۷۴. طَرِيْقًا ۝۱۷۴ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا وَكَانَ

راستے کی ۱۷۴ مگر سوائے راستے کے جہنم کا ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ اور ہے

۱۷۵. ذٰلِكَ عَلٰى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۱۷۵ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ

یہ بات پر اللہ آسان ۱۷۵ اے لوگو تحقیق آگیا ہے تمہارے پاس رسول ساتھ حق کے۔

۱۷۶. مِنْ رَبِّكُمْ فَعَامِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

سے تمہارے رب کے پاس پس ایمان لاؤ بہتر ہے تمہارے لئے اور اگر تم کفر کرو گے تو بیشک اللہ ہی کے

۱۷۷. مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۷۷

جو میں آسمانوں (میں ہے) اور زمین میں اور ہے اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ۱۷۷

۱۷۱. اے اہل کتاب اپنے دین کے بارے میں حد سے نہ گزر جاؤ اور اللہ پر بجز حق کے کچھ نہ کہو، مسیح عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) تو صرف اللہ کے رسول اور اس کے کلمہ (کن سے پیدا شدہ) ہیں جسے مریم علیہا السلام کی طرف سے ڈال دیا گیا تھا اور اس کے پاس کی روح ہیں اس لئے تم اللہ کو اور اس کے سب رسولوں کو مانو اور نہ کہو کہ اللہ تین ہیں، اس سے باز آجاؤ کہ تمہارے لئے بہتری ہے، اللہ عبادت کے لائق تو صرف ایک ہی ہے اور وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور کارساز کے طور پر اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

۱۷۲. مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی ننگ و عار یا تکبر و انکار ہرگز ہو ہی نہیں سکتا اور ان مقرب فرشتوں کو اس کی بندگی سے جو بھی دل چرائے اور تکبر و انکار کرے اللہ تعالیٰ ان سب کو اکٹھا اپنی طرف جمع کرے گا۔

۱۷۳. پس جو لوگ ایمان لائے ہیں اور شائستہ اعمال کئے ہیں ان کو ان کا پورا پورا ثواب عنایت فرمائے گا اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے گا، اور جن لوگوں نے تنگ و عار اور سرکشی اور انکار کیا انہیں المناک عذاب دے گا، اور وہ اپنے لئے سوائے اللہ کے کوئی حمایتی اور امداد کرنے والا نہ پائیں گے۔

۱۷۴. اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سند اور دلیل آپہنچی اور ہم نے تمہاری جانب واضح اور صاف نور اتار دی ہے۔

۱۷۵. پس جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اسے مضبوط پکڑ لیا، انہیں تو وہ عنقریب اپنی رحمت اور فضل میں لے لے گا اور انہیں اپنی طرف کی راہ راست دکھا دے گا۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى

اے اہل کتاب نہ تم حد سے بڑھو۔ میں اپنے دین اور نہ تم کہو

اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ

اللہ مگر وہ جو حق ہے بیشک جو مسیح عیسیٰ ہیں بیٹے مریم کے جو رسول ہیں اللہ کے

وَكَلِمَتُهُ وَأَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمَنُوا بِاللَّهِ

اور اس کا کلمہ ہیں جو اس نے ڈالا تھا طرف مریم کے اور روح اس کی تو ایمان لاؤ تم اللہ پر

وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ أَنْتُمْ وَخَيْرَ الْكُفْرِ إِنَّمَا اللَّهُ

اور اس کے رسولوں پر اور نہ تم کہو کہ تین ہیں باز آجاؤ۔ رک جاؤ بہتر ہے تمہارے لئے بیشک اللہ تعالیٰ

إِلَهُ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ وَمَا فِي السَّمَوَاتِ

الہ ہے ایک پاک ہے وہ کہ ہو اس کے کوئی اس کے جو میں آسمانوں (میں ہے)

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۗ لَنْ يَسْتَنْكِفَ

اور جو میں زمین (میں ہے) اور کافی ہے اللہ کارساز ۱۷۱: عار سمجھتے نہیں ہرگز

الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدَ اللَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ

مسیح کہ وہ ہوں بندے اللہ ہی کے اور نہ وہ فرشتے جو مقرب ہیں۔ قریبی

وَمَنْ يَسْتَنْكِفَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

اور جو کوئی عار سمجھے گا۔ بیزار ہوگا سے اس کی عبادت (ہے) اور تکبر کرے گا پس عنقریب وہ اکٹھا کرے گا ان کو

إِلَيْهِ جَمِيعًا ۗ فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اپنی طرف سب کے سب کو ۱۷۲: تو لیکن۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے اچھے۔ نیک

فَيُوفِّيهِمْ أَجْرَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ

پس وہ پورے پورے دے گا ان کو ان کے اجر اور وہ زیادہ دے گا ان کو سے اپنے فضل اور رہے وہ لوگ

اسْتَنْكَفُوا وَأَسْتَكْبَرُوا فَعَذَّبْنَا أَبَا الِيمَانِ وَلَا

جنہوں نے عار سمجھا۔ اور انہوں نے تکبر کیا تو وہ عذاب دے گا ان کو عذاب دردناک اور نہیں جو بیزار ہوتے

يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

وہ پائیں گے اپنے لئے سوا اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار ۱۷۳: اے لوگو

قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا

تحقیق آچکی تمہارے پاس دلیل۔ حجت سے تمہارے رب اور اتارا ہم نے تمہاری طرف نور۔ روشن واضح کرنے والا

ۗ فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللَّهِ وَأَعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي

۱۷۴: توریت وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور انہوں نے مضبوطی سے پکڑ لیا اس کو تو عنقریب وہ داخل کرے گا ان کو میں

رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۗ

رحمت اپنی طرف سے فضل میں اور راہ نہائی کرے گا ان کی اپنی طرف وہ راستہ سیدھے ۱۷۵:

۱۷۶. آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ (خود) تمہیں کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص مر جائے جس کی اولاد نہ ہو اور ایک بہن ہو تو اس چھوٹے ہوئے مال کا آدھا حصہ ہے، اور وہ بیہائی اس بہن کا وارث ہوگا اگر اس کے اولاد نہ ہو پس اگر بہن دو ہوں تو انہیں کل چھوٹے ہوئے کا دو تہائی ملے گا، اور کئی شخص اس ناطے کے ہیں مرد بھی عورتیں بھی تو مرد کے لئے حصہ ہے مثل دو عورتوں کے، اللہ تعالیٰ تمہارے لئے بیان فرما رہا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ تم بہک جاؤ اور اللہ تعالیٰ ہرجیز سے واقف ہے۔

سورة المائدة
مدینہ
سورة نمبر: ۵ آیات: ۱۲۰

۱. اے ایمان والو! عہد و پیمان پورے کرو، تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال کئے گئے ہیں بجز ان کے جن کے نام پڑھ کر سنا دیئے جائیں گے، مگر حالت احرام میں شکار کو حلال جاننے والے نہ بننا، یقیناً اللہ تعالیٰ جو چاہے حکم کرتا ہے۔

۲. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے شعائر کی ہرمتی نہ کرو، نہ ادب والے مہینوں کی، نہ حرم میں قربان ہونے والے اور پٹے پہنائے گئے جانوروں کی جو کعبہ کو جا رہے ہوں، اور نہ ان لوگوں کی جو بیت اللہ کے قصد سے اپنے رب تعالیٰ کے فضل اور اس کی رضا جوئی کی نیت سے جا رہے ہوں، ہاں جب تم احرام اتار ڈالو تو شکار کھیل سکتے ہو، جن لوگوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا ان کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم حد سے گزر جاؤ، نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو اور گناہ ظلم زیادتی میں مدد نہ کرو، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنْ أَمْرُ أَهْلِكَ

اور فتوے مانگتے ہیں آپ سے کہہ دیجئے اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو میں کلالہ کے بارے اگر کوئی شخص فوت ہو جائے

لَيْسَ لَهُ وَوَلَدٌ لَهُ وَأَخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ

نہیں ہے اس کے کوئی بچہ۔ اور اس کے لئے اولاد کے لئے اس کے لئے بہن ہے تو اس (بہن) کے لئے آدھا ہے جو اس نے چھوڑا اور وہ خود وارث ہوگا اس کا اگر

لَمْ يَكُنْ لَهَا وَوَلَدٌ فَإِنْ كَانَتْ أَثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْثَانِ مِمَّا تَرَكَ

نہ ہو (بہن) کوئی بچہ پھر اگر وہ دونوں دو بہنیں تو ان دونوں کے لئے دو تہائی ہے اس میں اس نے چھوڑا

وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ

اور اگر وہ ہوں کئی بہن بیہائی مرد اور عورتیں تو واسطے مرد کے مانند حصہ دو عورتوں کے ہے

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے کہ نہ تم گمراہ ہو جاؤ۔ کہ تم گمراہ ہو جاؤ اور اللہ اور اللہ کے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۱۷۶

سُورَةُ الْمَائِدَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو عہد و پیمان کو حلال کردیے گئے تمہارے لئے چوپائے مویشیوں کی قسم کے

إِلَّا مَا يَتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحَلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ إِنَّ اللَّهَ

مگر اس کے پڑھنے کے سوائے جو جائیں تم پر نہ حلال کرے شکار کو جبکہ ہو تم احرام کی حالت میں بیشک اللہ

يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ

فیصلہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم حلال کرو نشانوں کو اللہ کی

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا ءِمِينَ الْبَيْتِ

اور نہ ماہ حرام کو اور نہ قربانی کے جانور کو اور نہ پنے والوں کو اور نہ ارادہ کرنے والوں کو۔ بیت

الْحَرَامِ يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا

مقدس جو چاہتے ہیں۔ فضل سے اپنے رب کی اور رضامندی اور جب حلال ہو جاؤ تم شکار کرو

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن

اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی کہ انہوں نے روکا تم کو سے مسجد حرام سے کہ

تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ

تم زیادتی کرو اور تعاون کرو بر نیکی اور تقویٰ پر اور نہ تم تعاون کرو بر گناہ

وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اور زیادتی کے کاموں پر اور ڈرو اللہ سے بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۱۷۶

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخَنزِيرِ وَمَا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

حرام کیا گیا تم پر مردار اور خون اور گوشت خنزیر کا اور جو پکارا گیا واسطے غیر اللہ کے اس کو

وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ

اور جو گلا گھٹ کر مرنے والی اور جو چوٹ کھا اور جو بلندی سے گر کر مرنے والی اور جو ٹکر کھا کر مرنے والی اور جو کھائیں

السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذَبَحَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

دندنے مگر جو ذبح کر لیا تم نے اور جو ذبح کیا گیا بر آستانوں اور یہ کہ تم قسمت معلوم کرو

بِالْأَزْلَمِ ذَلِكُمْ فَسُقُ الْيَوْمِ يَسِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا

تیروں کے ذریعے یہ سب کام فسق ہیں۔ آج کے مایوس ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے تمہارے دین تو نہ

تَخْشَوْهُمْ وَأَخْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ

تم ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے دین اور میں نے تمام کر دی تم پر

نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ

اپنی نعمت اور میں نے پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو بطور دین تو جو کوئی مجبور کیا جائے میں بھوک

غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا

نہ مائل ہونے والا ہو گناہ کی طرف تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٣﴾ وہ سوال کرتے کیا کچھ

أَحَلَّ لَهُمْ قُلُّ أُمَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ

حلال کیا ان کے لئے کہہ دیجئے حلال کی تمہارے لئے جو پاکیزہ چیزیں ہیں اور جو سکھایا تم نے کو شکاری جانوروں کو

مُكَلِّبِينَ تَعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فكلوا مما أَمْسَكَ عَلَيْكُمْ

شکاری کی تعلیم تم سکھاتے ہون ان کو اس میں سکھایا تم کو اللہ نے تو کھاؤ اس میں وہ روک رکھیں تم پر

وَأذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾

اور ذکر کرو نام اللہ کا اس پر اور ڈرو اللہ سے بیشک اللہ تعالیٰ جلد لینے والا ہے ﴿٤﴾ حساب

الْيَوْمَ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَّ لَكُمْ

آج حلال کر دی تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں اور کھانا ان لوگوں کا جو دئے گئے کتاب حلال ہے تمہارے لئے

وَطَعَامُكُمْ حَلَّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ

اور کھانا تمہارا حلال ہے ان کے لئے اور پاک دامن عورتیں سے مومن عورتوں میں اور پاک دامن عورتیں

مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ

سے ان لوگوں جو دئے گئے کتاب سے تم سے پہلے جب دے دو تم ان کو مہران کے

مُحْصَنِينَ غَيْرِ مُسْلِفِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ

فقد نکاح میں لائے والے نہ زنا کرنے والے اور نہ بننے والے جچے دوست اور جو کوئی کفر کرے گا

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٥﴾

ساتھ ایمان کے تو تحقیق ضائع ہو گیا عمل اس کا اور وہ میں آخرت سے خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا ﴿٥﴾

۳. تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو، اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، جو اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو، جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پہاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں، اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ بھی کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعے فال گیری ہو، یہ سب بدترین گناہ ہیں، آج کفار دین سے ناامید ہو گئے، خبردار ان سے نہ ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا، آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا نام بھرپور کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا۔ پس جو شخص شدت کی بھوک میں بیقرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے اور بہت بڑا مہربان ہے۔

۴. آپ سے دریافت کرتے ہیں ان کے لئے کیا کچھ حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ تمام پاک چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئیں ہیں، اور جن شکار کھیلنے والے جانوروں کو تم نے سدھار رکھا ہے، یعنی جنہیں تم تھوڑا بہت وہ سکھاتے ہو جس کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے تمہیں دے رکھی ہے، پس جس شکار کو وہ تمہارے لئے پکڑ کر روک رکھیں تو تم اس سے کھا لو اور اس پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کر لیا کرو، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

۵. کل پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لئے حلال کی گئیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال، اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں جب کہ تم ان کے مہر ادا کرو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو، منکرین ایمان کے اعمال ضائع اور اکارت ہیں اور آخرت میں وہ ہارنے والوں میں سے ہیں۔

۶. اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کہنیوں سمیت دھو لو۔ اپنے سروں کو مسح کرو، اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھو لو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرلو، ہاں اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم سے کوئی حاجت ضروری فارغ ہو کر آیا ہو، یا تم عورتوں سے ملے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو، اسے اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پر مل لو، اللہ تعالیٰ تم پر کسی قسم کی تنگی ڈالنا نہیں چاہتا، بلکہ اس کا ارادہ تمہیں پاک کرنے کا اور تمہیں اپنی بھرپور نعمت دینے کا ہے تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو۔

۷. تم پر اللہ کی نعمتیں نازل ہوئی ہیں انہیں یاد رکھو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ ہوا ہے جبکہ تم نے سنا اور مانا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، یقیناً اللہ تعالیٰ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

۸. اے ایمان والو! تم اللہ کی خاطر حق پر قائم ہو جاؤ، راستی اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ، کسی قوم کی عداوت تمہیں خلاف عدل پر آمادہ نہ کر دے، عدل کیا کرو جو پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

۹. اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں ان کے لئے وسیع مغفرت اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہنے ہو تم طرف نماز کے تودھو لو

وَجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ

اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو تک کہنیوں اور مسح کرو اپنے سروں کا

وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا

اور اپنے پاؤں کو (دھو لو) تک ٹخنوں اور اگر ہو تم جنابت میں تو طہارت حاصل کرو

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ

اور اگر ہو تم بیمار یا بر سفر (پر) یا لے کوئی ایک تم میں سے سے

الْغَايِبِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا

رفع حاجت سے یا جھوٹے عورتوں کو بہرہ تم پاؤ پانی تو تیمم کرلو مٹی سے

طَيِّبًا فَاَمْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِّنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ

پاکیزہ بھر مسح کرو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے نہیں چاہتا اللہ

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهَّرَكُمْ

کہ کر دے تم پر کوئی تنگی لیکن کہ وہ پاک کر دے تم کو

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ وَعَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور تاکہ پورا اپنی نعمت کو تم پر تاکہ تم شکر ادا کرو

وَأَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ

اور یاد کرو اور اس کا پکا وعدہ - پختہ عہد اور اس کا پکا وعدہ - پختہ عہد اس نے لیا ہے تم سے - اس نے باندھا ہے تم سے

بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

ساتھ اس کے جب کہا تم نے سنا ہم نے اور اطاعت کی ہم نے اور ڈرو اللہ سے بیشک اللہ جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ

بہید سینوں کے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ہوجاؤ قائم رہنے والے نگہداشت کرنے والے

لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ

اللہ ہی کے لئے گواہ انصاف پر اور نہ آمادہ کرتے تم کو دشمنی کسی قوم کی اس بات پر

أَلَّا تَعْدِلُوا أَعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ

کہ نہ تم عدل کرو گے عدل کرو وہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے اور ڈرو اللہ سے بیشک

اللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۸ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا

اللہ خبر رکھنے والا ہے تمہارے ساتھ اس کے جو تم عمل کرتے ہو وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۹

اور عمل کی اچھے - نیک ان کے لئے بخشش ہے اور اجر ہے بڑا

۱۰. جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

۱۱. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیا ہے اسے یاد کرو جب ایک قوم نے تم پر دست درازی کرنی چاہی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے روک دیا، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

۱۲. اور اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد و پیمانہ لیا، اور انہی میں سے بارہ سردار ہم نے مقرر فرمائے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم رکھو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے رسولوں کو مانتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو بہتر قرض دیتے رہو گے تو یقیناً میں تمہاری برائیاں تم سے دور رکھوں گا اور تمہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے چشمے بہ رہے ہیں، اب اس عہد و پیمانہ کے بعد بھی تم میں سے جو انکاری ہو جائے وہ یقیناً راہ راست سے ہٹک گیا۔

۱۳. پھر ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر اپنی لعنت نازل فرما دی اور ان کے دل سخت کر دیئے کہ وہ کلام کو اپنی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں، اور جو کچھ نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا بہت بڑا حصہ بہلا بیٹھے۔ ان کی ایک نہ ایک خیانت تجھے ملتی رہے گی ہاں تھوڑے سے ایسے نہیں بھی ہیں، پس تو انہیں معاف کرتا رہ، بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو یہی لوگ ساتھی ہیں

الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا أَذْكُرُوا نِعْمَتَ

جہنم کے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت کو

اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ لَّا يَسْطُورُ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

اللہ کی جو تم پر ہے جب ارادہ کیا ہے۔ ایک قوم کے وہ پھیلانے تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو

فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

تو اس نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور ڈرو اللہ سے اور بر اللہ پس چاہیے کہ بھروسہ کریں

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

مومن۔ اہل ایمان ۵:۱۱ اور البتہ تحقیق لیا اللہ نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي

اور مقرر کیے ہم نے ان میں سے بارہ نگران۔ سردار۔ نقیب اور کہا اللہ نے بیشک میں

مَعَكُمْ لَئِن أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَءَاتَيْتُمُ الزَّكَاةَ

تمہارے ساتھ ہوں البتہ اگر قائم کی تم نے نماز اور دی تم نے زکوٰۃ

وَءَامَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا

اور ایمان لائے تم میرے رسولوں پر اور تعظیم کی تم نے ان کی۔ مدد کی تم نے ان اور قرض دیا تم نے اللہ کو قرض

حَسَنًا لَّا يَكْفُرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخَلَكُمْ

حسنہ البتہ میں ضرور دور کردوں گا تم سے تمہاری برائیاں اور البتہ میں ضرور داخل کروں گا تم کو

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ

باغات میں بہتی ہیں سے ان کے نیچے نہیں توجس نے کفر کیا بعد اس کے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾ فِيمَا نَقَضْتُمْ

تم میں سے تو تحقیق بہنگ گیا سیدھے راستے سے ۵:۱۲ تو بوجہ ان کے توڑنے

مِيثَاقَهُمْ لَعْنَتُهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ

ان کے عہدوں کو لعنت کی ہم نے ان پر اور کر دیا ہم نے ان کے دلوں کو سخت وہ تحریف کرتے ہیں

الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا

کلام میں۔ وہ پھیر سے اس کی جگہوں سے اور وہ بھول گئے ہیں ایک حصہ اس میں وہ نصیحت کیے گئے تھے

بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ

ساتھ اس کے اور ہمیشہ تم اطلاع پاتے اور ایک خیانت کے ان کی طرف سے مگر بہت تھوڑے ان میں سے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

پس معاف کردو ان کو اور درگزر کرو بیشک اللہ محبت رکھتا ہے احسان کرنے والوں سے ۵:۱۳

۱۴. جو اپنے آپ کو نصرانی کہتے ہیں ہم نے

ان سے بھی عہد و پیمان لیا، انہوں نے بھی

اس کا بڑا حصہ فراموش کر دیا جو انہیں

نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے بھی ان

کے آپس میں بغض اور عداوت ڈال دی جو

تاقیامت رہے گی، اور جو کچھ یہ کرتے تھے

عنقریب اللہ تعالیٰ انہیں سب بتا دے گا،

۱۵. اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس

ہمارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) آچکا جو

تمہارے سامنے کتاب اللہ کی بکثرت ایسی

باتیں ظاہر کر رہا ہے جنہیں تم چھپا رہے

تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے،

تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور اور

واضح کتاب آچکی ہے۔

۱۶. جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ انہیں جو

رضائے رب کے درپے ہوں سلامتی کی راہ بتلاتا

ہے اور اپنی توفیق سے اندھیروں سے نکال کر

نور کی طرف لاتا ہے اور راہ راست کی طرف

راہبری کرتا ہے۔

۱۷. یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا

اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے، آپ ان سے کہہ

دیجئے کہ اگر اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم اور

اس کی والدہ اور روئے زمین کے سب لوگوں

کو ہلاک کر دینا چاہے تو کون ہے جو اللہ

پر کچھ بھی اختیار رکھتا ہو؟ آسمانوں اور

زمین دونوں کے درمیان کا کل ملک اللہ تعالیٰ

ہی کا ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اللہ

ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِيُّوْا أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا

اور سے ان لوگوں میں جنہوں نے کہا بیشک عیسائی ہیں - نصرانی ہیں لیا ہم نے ان سے بختہ عہد تو وہ بھول گئے

حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

ایک حصہ اس میں سے جو وہ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ تو ڈال دی ہم نے - ان کے درمیان عداوت

وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ

اور بغض تک دن قیامت کے اور عنقریب بتائے گا ان کو اللہ

بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ

بوجہ اس کے جو وہ کیا کرتے ۱۴: اے اہل کتاب تحقیق

جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا

آگیا تمہارے پاس ہمارا رسول بیان کرتا ہے تمہارے لئے بہت کچھ اس میں سے جو

كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ

تھے تم تم چھپاتے سے کتاب میں اور وہ معاف کرتا ہے - سے بہت کچھ

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾

تحقیق آگیا تمہارے پاس سے اللہ کی طرف نور - اور کتاب روشن - واضح ۱۵:۵

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ وَسُبُلَ السَّلَامِ

ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعے اللہ جو پیروی کرے اس کی رضامندی کی راستوں کی (طرف) سلامتی کے

وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ

اور نکالتا ہے ان کو سے اندھیروں سے طرف روشنی کی اپنے اذن سے

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ

اور ہدایت دیتا ہے ان کو طرف راست کے سیدھے ۱۶:۵ البتہ تحقیق کفر کیا

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

ان لوگوں نے جنہوں نے کہا بیشک اللہ ہی وہ مسیح ابن مریم کو

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ

کہہ دیجئے تو کون ہوگا مالک سے اللہ کسی چیز کا اگر ارادہ کیا اس نے کہ ہلاک کر دے

الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَوَمَنْ فِي الْأَرْضِ

مسیح کو (جو) ابن مریم ہے اور اس کی ماں کو اور جو بھی میں زمین میں ہے

جَمِيعًا وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

سب کے سب کو اور اللہ ہی بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۷:۵

وَمَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۱۷:۵

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصْرِيُّ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّوهُ قُلْ

اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے ہم بیٹے ہیں اللہ کے اور اس کے پیارے کہہ دیجئے

فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن

پھر کیوں وہ عذاب دیتا تم کو بوجہ تمہارے گناہوں کے بلکہ تم ایک انسان ان میں سے جن کو اس نے بخش دے گا وہ واسطے جس کے

يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

چاہے گا وہ اور عذاب دے گا جس کو چاہے گا وہ اور اللہ ہی بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

وَمَا يَبِينُهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

اور جو ان دونوں کے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿١٨﴾ اے اہل کتاب تحقیق آگیا تمہارے پاس

رَسُولُنَا يَبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فِتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا

ہمارا رسول بیان کرتا ہے تمہارے لئے ہر ایک وقتے کے رسولوں کے کہ تم یہ کہو نہیں آیا ہمارے

مِّنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

خوشخبری اور نہ کوئی ذرے والا تو تحقیق آگیا تمہارے پاس خوشخبری اور ذرے والا اور اللہ اوپر ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ أذكُرُوا

جیز کے قادر ہے ﴿١٩﴾ اور جب کہا موسیٰ نے واسطے اپنی قوم کے اے میری قوم یاد کرو

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَ لَكُم مَّلُوكًا

نعمت کو اللہ کی جو تم پر ہے جب اس نے بنائے تم میں انبیاء اور بنایا تم کو بادشاہ

وَمَا اتَّكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَا قَوْمِ أَدْخُلُوا

اور عطا کیا تم کو جو نہیں اس نے دیا کسی ایک کو سے تمام جہان والوں میں (سے) ﴿٢٠﴾ اے میری قوم داخل ہوجاؤ

الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا

زمین میں جو مقدس ہے وہ جو لکھ دی اللہ نے تمہارے لئے اور نہ تم پھر جاؤ

عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا

اور اپنی پیٹھوں کے ورنہ تم لوٹ جاؤ گے خسارہ پانے والے بن - ہو کر ﴿٢١﴾ انہوں نے کہا اے موسیٰ بیشک

فِيهَا قَوْمٌ مَّجْبَرِينَ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن

اس میں ایک زبردست لوگوں کی اور بیشک ہرگز نہ ہم داخل ہوں یہاں تک کہ وہ نکل جائیں اس میں سے پھر اگر

يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ

وہ نکل جائیں اس میں سے تو بیشک ہم داخل ہونے والے ہیں ﴿٢٢﴾ کہا دو آدمیوں نے سے ان لوگوں میں جو ڈرتے تھے

أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابُ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَانكروا

انعام کیا تھا اللہ نے ان دونوں پر داخل ہوجاؤ ان پر دروازے سے پھر جب تم داخل ہوجاؤ تو بیشک تم

غَالِبُونَ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

غالب آئے والے ہو اور ہر اللہ (ہی) بس تم توکل کرو اگر ہو تم ایمان لائے والے ﴿٢٣﴾

تمہیں اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۸. یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ پھر تمہیں تمہارے گناہوں کے باعث اللہ کیوں سزا دیتا ہے، نہیں بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں سے ایک انسان ہو وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب کرتا ہے، زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۱۹. اے اہل کتاب ہمارا رسول تمہارے پاس رسولوں کی آمد کے ایک وقفے کے بعد آپہنچا ہے۔ جو تمہارے لئے صاف صاف بیان کر رہا ہے تاکہ تمہاری یہ بات نہ رہ جائے کہ ہمارے پاس تو کوئی بہلائی، برائی سنانے والا آیا ہی نہیں، پس اب تو یقیناً خوشخبری سنانے والا اور آگاہ کرنے والا آپہنچا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰. اور یاد کرو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا، کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا ذکر کیا کہ اس نے تم سے پیغمبر بنانے اور تمہیں بادشاہ بنا دیا، اور تمہیں وہ دیا جو تمام عالم میں کسی کو نہیں دیا۔

۲۱. اے میری قوم والو! اس مقدس زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے نام لکھ دی ہے، اور اپنی پشت کے بل روگردانی نہ کرو کہ پھر نقصان میں جا پڑو۔

۲۲. انہوں نے جواب دیا کہ اے موسیٰ وہاں تو زور آور سرکش لوگ ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم تو ہرگز وہاں نہ جائیں گے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں پھر تو ہم (بخوشی) چلے جائیں گے۔

۲۳. دو شخصوں نے جو خدا ترس لوگوں میں سے تھے، جن پر اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہا کہ تم ان کے پاس دروازے میں تو پہنچ جاؤ۔ دروازے پر قدم رکھتے ہی یقیناً تم غالب آجاؤ گے، اور تم اگر مومن ہو تو تمہیں اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۲۴. قوم نے جواب دیا کہ اے موسیٰ! جب تک وہ وہاں ہیں تب تک ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے، اس لئے تم اور تمہارا پروردگار جا کر دونوں ہی لڑ بھڑ لو، ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔

۲۵. موسیٰ (علیہ السلام) کہنے لگے الہی مجھے تو بجز اپنے اور میرے بھائی کے کسی اور پر کوئی اختیار نہیں، پس تو ہم میں اور ان نافرمانوں میں جدائی کر دے

۲۶. ارشاد ہوا کہ اب زمین ان پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے، یہ خانہ بدوش ادھر ادھر سرگرداں پھرتے رہیں گے، اس لئے تم ان فاسقوں کے بارے میں غمگین نہ ہونا۔

۲۷. آدم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹوں کا خبر بھی انہیں سنا دو، ان دونوں نے ابک نذرانہ پیش کیا، ان میں سے ایک کی نذر قبول ہو گئی اور دوسرے کی مقبول نہ ہوئی تو کہنے لگا کہ میں تجھے مار ہی ڈالوں گا، اس نے کہا اللہ تعالیٰ تقویٰ والوں کا ہی عمل قبول کرتا ہے۔

۲۸. گو تو میرے قتل کے لئے دست درازی کرے لیکن میں تیرے قتل کی طرف ہرگز اپنے ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا، میں تو اللہ تعالیٰ پروردگار عالم سے خوف کھاتا ہوں۔

۲۹. میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اپنے سر پر رکھ لے اور دوزخیوں میں شامل ہو جائے، ظالموں کا یہی بدلہ ہے۔

۳۰. پس اسے اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا اسنے اسے قتل کر ڈالا جس سے نقصان پانے والوں میں سے ہو گیا

۳۱. پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوئے کو بھیجا جو زمین کھود رہا تھا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دے، وہ کہنے لگا ہائے افسوس کہ میں ایسا کرنے سے بھی گیا گزرا ہو گیا ہوں کہ اس کوئے کی طرح اپنے بھائی کی لاش کو دفنا دیتا پھر تو (بڑا ہی) پشیمان اور شرمندہ ہو گیا۔

قَالُوا يَمْوَسَىٰ اِنَّ لَنْ نَدْخُلَهَا اَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ

انہوں نے کہا اے موسیٰ بیشک ہرگز ہم داخل ہوں گے اس میں ہمیں تم جاؤ

اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَتِلَا اِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّي

تم بھی اور تیرا رب پس دونوں جنگ کرو بیشک ہم اس جگہ - یہاں بیٹھے ہیں۔ بیٹھے والے ہیں ﴿۲۴﴾ کہا (موسیٰ اے میرے بیشک میں

لَا اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِي وَاِخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

نہیں میں مالک مگر اپنے نفس کا اور اپنے بھائی کا پس جدائی ڈال دے ہمارے درمیان اور درمیان قوم کے

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً

وہ فاسقین ہیں ﴿۲۵﴾ فرمایا (اس نے) پس بیشک وہ حرام کی گئی ان پر چالیس سال

يَتِيهُونَ فِي الْاَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ

وہ سرگرداں رہیں گے میں زمین پس نہ تم افسوس کرو اوپر قوم کے جو فاسق (قوم کے) ہیں

﴿۲۶﴾ * وَاْتَلَّ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنِ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبٰنًا فَتَقَبَّلَ

﴿۲۶﴾ اور بڑھ سنائے ان پر خبر دو بیٹوں کی آدم کے ساتھ حق کے جب نے قربانی ایک قربانی تو قبول کر لی گئی

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاقْتُلْنَاكَ

سے ان دونوں میں سے ایک اور نہ قبول کی گئی سے دوسرے سے کہا البتہ میں ضرور قتل کردوں گا تجھ کو

قَالَ اِنَّمَا يُتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِيَنْبَسُطَ اِلَيْ يَدِكَ

کہا بیشک قبول کرتا ہے اللہ سے متقین ﴿۲۷﴾ البتہ اگر تو نے پھیلا میری طرف اپنا ہاتھ

لِتَقْتُلَنِي مَا اَنَا بِبَاسِطِ يَدِي اِلَيْكَ لَاقْتُلِكَ اِنِّي اَخَافُ اللّٰهَ

تو کہ تو قتل نہیں میں پھیلاؤ والا اپنا ہاتھ تیری طرف تاکہ میں قتل کر دوں تجھے بیشک میں میں کرتا ہوں اللہ سے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّي اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْا بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنُوْا

جو رب ہے تمام جہاں والوں کا ﴿۲۸﴾ بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے گناہ سے اور اپنے گناہ سے پس تو ہو جائے گا

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ وَذٰلِكَ جَزَاؤُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ

سے اہل آگ کے (آگ اور یہ بدلہ ہے ظالموں کا ﴿۲۹﴾ تو آسان کر دیا

لَهُ وِنَفْسُهُ وَقَتَلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهُ وَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

اس کے لئے اس کے نفس نے قتل کرنا اپنے بھائی کا تو اس نے قتل کر دیا اس کو تو وہ ہو گیا سے خسارہ پانے والوں میں ﴿۳۰﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهُ وَاِثْمَكَ فَاَوْرِي

پھر بھیجا اللہ نے ایک کوئے جو کھودتا تھا۔ میں زمین میں تاکہ وہ دکھائے اس کو کس طرح وہ چھپائے

سَوَءَةَ اَخِيْهِ قَالَ يٰوَيْلَتِيْ اَعْجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا

لاش اپنے بھائی کی کہا ہائے افسوس مجھ پر کیا میں عاجز ہوا۔ ہو گیا یہ کہ میں ہو جاؤں مانند اس

الْغُرَابِ فَاَوْرِي سَوَءَةَ اَخِيْ فَاصْبَحَ مِنَ النَّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

کوئے کے کہ میں چھپاؤں لاش اپنے بھائی کی تو وہ ہو گیا سے نادم ہونے والوں میں ﴿۳۱﴾

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ

سے وجہ اس لکھ دی ہم نے بر بنی اسرائیل بیشک جو کوئی قتل کرے

نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ

کسی نفس کو بغیر کسی نفس کے یا فساد کرنے کے میں زمین تو گویا کہ اس نے قتل کیا

النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ

لوگوں کو سب کے سب کو اور جس نے زندہ کیا اس کو تو گویا کہ اس نے زندہ کیا لوگوں کو

جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا

سب کے سب کو اور البتہ تحقیق لائے ان کے پاس ہمارے رسول ساتھ روشن دلائل کے بہر بیشک بہت سے

مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٢٦﴾

ان میں سے بعد اس کے میں زمین البتہ زیادتی کرنے والے ہیں ۵:۲۶ بیشک

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي

بدلہ ان لوگوں کا جو جنگ کرتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور وہ دوز دھوپ کرتے ہیں میں

الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ

زمین فساد کے لئے یہ کہ وہ قتل کئے جائیں یا وہ سولی چڑھائے جائیں یا کاٹ دیے جائیں ان کے ہاتھوں

وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خَلْفٍ أَوْ يَنْفَوْنَ مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ

اور ان کے پاؤں سے مخالف سمت (سے) یا وہ نکال دیے جائیں زمین سے یہ

لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

ان کے لئے رسوائی ہے میں دنیا اور ان کے لئے میں آخرت عذاب ہے بڑا

﴿٢٧﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا

۵:۲۷ مگر وہ لوگ جو توبہ کریں اس سے پہلے کہ تم قدرت پا جاؤ۔ غلبہ پا جاؤ۔ ان پر تو جان لو

أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا

بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ۵:۲۸ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو

اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ

اللہ سے اور تلاش کرو اس کی طرف وسیلہ اور جہاد کرو میں اس کی راہ (میں)

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَ أَنَّ لَهُمْ

تاکہ تم تم فلاح پا جاؤ۔ تم کامیاب ہو جاؤ ۵:۲۹ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر بیشک ان کے لئے ہو

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَلِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ

جو میں زمین سارے کا سارا اور اس کی مانند اس کے ساتھ تاکہ وہ فدیہ دیں ساتھ اس کے سے

عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٠﴾

عذاب ہے (بجڑ کے لئے) دن قیامت کے نہیں قبول کیا جائے گا ان سے اور ان کے لئے عذاب ہے دردناک ۵:۳۰

۳۲. اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر

یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر

اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں

فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا

اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا، اور جو

شخص کسی ایک کی جان بچائے اس نے گویا

تمام لوگوں کو زندہ کر دیا، اور ان کے پاس

ہمارے بہت سے رسول ظاہر دلیلیں لے کر

آئے لیکن پھر اس کے بعد بھی ان میں اکثر

لوگ زمین میں ظلم و زیادتی اور زبردستی

کرنے والے ہی رہے۔

۳۳. جو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے

لڑیں اور زمین میں فساد کرتے پھر میں ان کی

سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی

چڑھا دیے جائیں یا مخالف جانب سے ان کے

ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔ یا انہیں جلا

وطن کر دیا جائے، یہ تو ہوئی انکی دنیاوی

ذلت اور خواری، اور آخرت میں ان کے لئے

بڑا بھاری عذاب ہے۔

۳۴. ہاں جو لوگ اس سے پہلے توبہ کر لیں کہ

تم ان پر قابو پا لو، تو یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ

بہت بڑی بخشش اور رحم و کرم والا ہے۔

۳۵. مسلمانو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور

اس کا قرب تلاش کرو، اور اس کی راہ میں

جہاد کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو۔

۳۶. یقین مانو کہ کافروں کے لئے اگر وہ سب

کچھ ہو جو ساری زمین میں بلکہ اس کی

مثل اور یہی ہو اور وہ اس سب کو قیامت کے

دن کے عذاب کے بدلے فدیہ میں دینا چاہیں

تو بھی ناممکن ہے کہ ان کا فدیہ قبول کر لیا

جائے، ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۳۷. یہ چاہیں گے کہ وہ دوزخ میں سے نکل جائیں لیکن یہ ہرگز اس میں سے نہیں نکل سکیں گے، ان کے لئے دوامی عذاب ہیں۔

۳۸. چوری کرنے والا مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ دیا کرو یہ بدلہ ہے اس کا جو انہوں نے کیا، عذاب اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ قوت اور حکمت والا ہے۔

۳۹. جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ اس کی طرف لوٹتا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

۴۰. کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کے لئے زمین و آسمان کی بادشاہت ہے؟ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کر دے، اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۱. اے رسول! آپ ان لوگوں کے پیچھے نہ کڑھئے جو کفر میں سبقت کر رہے ہیں خواہ وہ ان (منافقوں) میں سے ہوں جو زبانی تو ایمان کا دعوا کرتے ہیں لیکن حقیقتاً ان کے دل با ایمان نہیں، اور یہودیوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو غلط باتیں سننے کے عادی ہیں اور ان لوگوں کے جاسوس ہیں جو اب تک آپ کے پاس نہیں آئے وہ کلمات کو اصلی موقف کو چھوڑ کر انہیں تبدیل کر دیا کرتے ہیں، کہتے کہ اگر تم یہ حکم دیئے جاؤ تو قبول کر لینا اگر یہ حکم نہ دیئے جاؤ تو الگ تہلگ رہنا اور جس کا خراب کرنا اللہ کو منظور ہو تو آپ اس کے لئے خدائی ہدایت میں سے کسی چیز کے مختار نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارادہ ان کے دلوں کو پاک کرنے کا نہیں ان کے لئے دنیا میں بھی بڑی ذلت اور رسوائی ہے اور آخرت میں بھی ان کے لئے

بڑی سخت سزا ہے۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا

وہ چاہیں گے کہ وہ نکل جائیں سے آگ اور نہیں ہوں گے نکلنے والے اس سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝۳۷ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

اور ان کے لئے عذاب ہے دائمی۔ قائم رہنے والا ۵:۳۷ اور جو چور مرد ہے اور جو چور عورت ہے پس کاٹ دو

أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

ان دونوں کے ہاتھ جزیہ کے جو بوجھ اس ان دونوں نے کمائی کی عبرت ناک سزا ہے۔ باعث عبرت سزا ہے اللہ کی طرف اور اللہ زبردست ہے

حَكِيمٌ ۝۳۸ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ

حکمت والا ہے ۵:۳۸ توجو کوئی توبہ کرے بعد اپنے ظلم کے (بعد) اور اصلاح کر لے توبیشک اللہ

يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۳۹ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ

مہربان ہوتا ہے اس پر بیشک اللہ غفور رحیم ہے ۵:۳۹ کیا نہیں تم نے جانا بیشک اللہ

لَهُ وَمُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ

اس کے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی عذاب دے گا۔ دینا ہے جس کو چاہے گا۔ اور بخش دے

لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۴۰ يَا أَيُّهَا

جس کو وہ چاہے گا۔ اور اللہ اوپر ہر چیز کے قدرت رکھنے والا ہے ۵:۴۰ اے

الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ

رسول نہ غمگین کریں آپ کو وہ لوگ جو دوز دھوپ کرتے ہیں میں کفر سے

الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ وَمِنَ

ان لوگوں میں سے جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اپنے مونہوں سے حالانکہ نہیں ایمان لائے ان کے دل اور میں سے

الَّذِينَ هَادُوا وَسَمَّعُونَ لِكَذِبٍ سَمَّعُونَ لِقَوْمٍ

ان لوگوں (میں سے) جو یہودی بن بیٹھے۔ بہت زیادہ سننے والے ہیں جھوٹ کے لئے۔ کو بہت زیادہ سننے والے ہیں قوم کے لئے

ءَاخِرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يَحْرِفُونَ ۝۴۱ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

دوسری قوم کے لئے) نہیں وہ آئے آپ کے پاس وہ پھیر دیتے ہیں باتوں کو بعد ان کی جگہیں (مقرر ہونے کے)

يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ

وہ کہتے ہیں اگر دیئے جاؤ تم یہ تو لے لو اس کو اور اگر نہ تم دیئے جاؤ

فَاخْذَرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ

تو جھوڑ دو۔ بچو۔ محتاط رہو اور جس سے ارادہ کر لے اللہ اس کی آزمائش کا تو ہرگز تم مالک ہوسکتے اس کے سے اللہ کی طرف

شَيْئًا أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ

کسی چیز کے یہی لوگ وہ لوگ ہیں نہیں ارادہ رکھتا اللہ کہ پاک کرے ان کے دلوں کو ان کے لئے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۴۱

میں دنیا رسوائی ہے اور ان کے لئے میں آخرت میں عذاب ہے عذاب بڑا ۵:۴۱

سَمَعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَلُونَ لِلسُّحْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ

بہت زیادہ سننے والے ہیں جھوٹ کے لئے بہت زیادہ کھانے والے ہیں حرام بھراگر وہ آپس تمہارے پاس

فَأَحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

تو فیصلہ کرو ان کے درمیان یا اعراض کرو ان سے اور اگر تم اعراض نہ تو ہرگز

يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

وہ نقصان پہنچا کچھ بھی اور اگر تم فیصلہ کرو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٦﴾ وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ

بیشک اللہ محبت رکھتا ہے انصاف کرنے والوں سے ۴۶: اور کس طرح وہ منصف بنائیں گے آپ کو

وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ

حالانکہ - جبکہ ان کے پاس تورات ہے اس میں حکم ہے اللہ کا پھر وہ منہ موز جاتے ہیں بعد

ذَلِكَ وَمَا أَوْلَيْكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ

اس کے اور نہیں یہ لوگ ایمان لائے والے ۴۷: نازل کی ہم نے تورات

فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْمَعُوا

اس میں ہدایت اور نور ہے فیصلہ کرتے تھے ان کے ساتھ انبیاء وہ لوگ جو اسلام لائے

لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ

ان لوگوں کے جو یہودی ہوئے اور ربانی ہیں اور علماء - فقہاء یہی بوجہ اس کے جو نگران ٹھہرائے گئے سے

كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

کتاب میں اللہ کی اور تم سے وہ اس پر گواہ تونہ تم ڈرو لوگوں سے

وَأَخْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ

اور ڈرو مجھ سے اور نہ تم بیجو میری آیات کو قیمت اور جو کوئی نہ فیصلہ کرے

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَكَتَبْنَا

ساتھ اس نازل کیا اللہ نے تو یہ لوگ یہی کافر ہیں ۴۸: اور لکھ دیا ہم نے

عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ

ان پر اس میں بیشک جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک

بِالْأَنْفِ وَالْأَذْنَ بِالْأَذْنِ وَاللِّسَانَ بِاللِّسَانِ وَالْجُرُوحَ

بدلے ناک کے اور کان کے بدلے کان کے اور دانت کے بدلے دانت کے اور تھام زخموں کا بھی

قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ

بدلہ ہے توجو کوئی صدقہ کرے - معاف کر دے اس کے ساتھ توجو کفارہ ہوگا اس کے اور جو کوئی

لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

نہ فیصلہ کرے ساتھ اس نازل کیا اللہ نے تو یہ لوگ یہی ظالم ہیں ۴۹:

۴۲. یہ کان لگا کر جھوٹ کے سننے والے اور جی بھر بھر کر حرام کے کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس آئیں تو تمہیں اختیار ہے خواہ ان کے آپس کا فیصلہ کرو خواہ ان کو ٹال دو، اگر تم ان سے منہ پھیرو گے تو بھی یہ تم کو ہرگز کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے اور اگر تم فیصلہ کرو تو ان میں عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، یقیناً عدل والوں کے ساتھ اللہ محبت رکھتا ہے۔

۴۳. (تعجب کی بات ہے کہ) وہ کیسے اپنے پاس تورات ہوتے ہوئے جس میں احکام الہی ہیں تم کو منصف بناتے ہیں پھر اس کے بعد بھی پھر جاتے ہیں، دراصل یہ ایمان و یقین والے ہی نہیں۔

۴۴. ہم نے تورات نازل فرمائی ہے جس میں ہدایت و نور ہے یہودیوں میں اسی تورات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ماننے والے (انبیاء علیہ السلام) اور اہل اللہ اور علماء فیصلے کرتے تھے کیونکہ انہیں اللہ کی اس کتاب کی حفاظت کا حکم دیا گیا تھا، اور وہ اس پر اقراری گواہ تھے، اب تمہیں چاہیے کہ لوگوں سے نہ ڈرو اور صرف میرا ڈر رکھو، میری آیتوں کو تھوڑے سے مول نہ بیجو، اور جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی وحی کے ساتھ فیصلے نہ کریں وہ (پورے اور پختہ) کافر ہیں۔ (۶)

۴۵. اور ہم نے یہودیوں کے ذمہ تورات میں یہ بات مقرر کر دی تھی کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ بدلے آنکھ اور ناک بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے، پھر جو شخص اس کو معاف کر دے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کئے ہوئے کے مطابق نہ کریں، وہ ہی لوگ ظالم ہیں۔

۴۶. اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے انہیں انجیل عطاء فرمائی جس میں نور اور ہدایت ہے اور اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرتی تھی دوسرا اس میں ہدایت و نصیحت تھی پارسا لوگوں کے لئے۔

۴۷. اور انجیل والوں کو بھی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انجیل میں نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق حکم کریں، اور جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ سے ہی حکم نہ کریں وہ (بدکار) فاسق ہیں۔

۴۸. اور ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ یہ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ ہے، اس لئے آپ ان کے آپس کے معاملات میں اسی اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کے مطابق حکم کیجئے، اس حق سے ہٹ کر ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ جائیے، تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی اگر منظور مولا ہوتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اس کی چاہت ہے کہ جو تمہیں دیا ہے اس میں تمہیں آزمائے تم نیکیوں کی طرف جلدی کرو تم سب کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے، پھر وہ تمہیں ہر وہ چیز بتا دے گا، جس میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے۔

۴۹. آپ ان کے معاملات میں خدا کی نازل کردہ وحی کے مطابق ہی حکم کیا کیجئے، ان کی خواہشوں کی تابعداری نہ کیجئے اور ان سے ہوشیار رہیے کہ کہیں یہ آپ کو اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے ادھر ادھر نہ کریں اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو یقین کریں کہ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی سزا دے ہی ڈالے اور اکثر لوگ نافرمان ہی ہوتے ہیں۔

۵۰. کیا یہ لوگ پھر سے جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے بہتر فیصلے اور حکم کرنے والا کون ہو سکتا ہے۔

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَرِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اور پیچھے بھیجا ہم نے اوپر ان کے آثار کے عیسیٰ ابن مریم کو جو تصدیق کرنے والا واسطہ جو اس کے آگے ہے

مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا

سے تورات اور دی ہم نے اس کو انجیل اس میں ہدایت ہے اور نور ہے اور تصدیق کرنے والی ہے

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

واسطہ جو اس کے آگے ہے سے تورات میں اور ہدایت اور نصیحت واسطہ متقین کے ۵:۴۶

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ

اور چاہیے کہ اہل انجیل والے انجیل کے ساتھ اس نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو کوئی نہ فیصلہ کرے گا

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

ساتھ اس نازل کیا اللہ نے توبہ لوگ یہی فاسق ہیں ۵:۴۷ اور ہم نے نازل کی آپ کی طرف کے جو

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ

کتاب سچائی کے ساتھ تصدیق کرنے والی اس کی جو اس کے آگے ہے سے کتاب

وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

اور نگہبان و محافظ اس پر سو فیصلہ کریں ان کے درمیان اس سے نازل کیا اللہ اور نہ آپ پیروی ان کی خواہشات

عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَا جَا

اس سے تمہارے پاس آگیا سے حق ہر ایک کے لئے ہم نے مقرر کیا ہے تم میں سے دستور اور راستہ

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ

اور اگر چاہتا اللہ تو تمہیں کر دیتا امت واحدہ (ایک) اور لیکن تاکہ تمہیں آزمائے

فِي مَاءٍ آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

میں جو اس نے تمہیں دیا پس سبقت کرو نیکیاں طرف اللہ تمہیں لوٹنا سب کو

فِي نَبْئِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾ وَأَنْ أَحْكَمَ بَيْنَهُمْ

وہ تمہیں بتلا دے گا جو تم تھے اس میں اختلاف کرتے ۵:۴۸ اور یہ کہ فیصلہ کرو ان کے درمیان

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ

ساتھ اس نازل کیا اللہ نے اور نہ تم پیروی کرو ان کی خواہشات کی اور ہوشیار رہو ان سے کہ وہ فتنہ میں نہ ڈالیں تم کو سے

بَعْضَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ

بعض اس سے جو نازل کیا اللہ نے آپ کی طرف پھر اگر وہ منہ موڑ تو جان لو بیشک چاہتا ہے اللہ کہ مصیبت پہنچائے ان کو۔ مصیبت میں ڈالے ان کو

بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾ أَخْكُم

بوجہ بعض ان کے گناہوں کے اور بیشک بہت سے لوگوں میں سے البتہ فاسق ہیں ۵:۴۹ کیا بھلا حکم۔ فیصلہ

الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾

جاہلیت کا وہ چاہتے ہیں اور کون زیادہ اچھا ہے سے بڑھ کر اللہ سے فیصلہ کرنے میں قوم کے واسطہ جو یقین رکھتی ہے ۵:۵۰

۵۱. اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ بیشک انہی میں سے ہے، ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا۔

۵۲. آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ دوڑ دوڑ کر ان میں گھس رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں خطرہ ہے، ایسا نہ ہو کہ کوئی حادثہ ہم پر پڑ جائے۔ بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ فتح دے دے یا اپنے پاس سے کوئی اور چیز لائے پھر تو یہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی باتوں پر (بے طرح) نادم ہونے لگیں گے۔

۵۳. اور ایماندار کہیں گے، کیا یہی وہ لوگ ہیں جو بڑے مبالغہ سے اللہ کی قسمیں کہا کر کہا کر کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے اعمال غارت ہوئے اور یہ ناکام ہو گئے۔

۵۴. اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم کو لائے گا جو اللہ کی محبوب ہوگی اور وہ بھی اللہ سے محبت رکھتی ہوگی وہ نرم دل ہونگے مسلمانوں پر سخت اور تیز ہونگے کفار پر، اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ بھی نہ کریں گے۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کا فضل جسے چاہے دے، اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور زبردست علم والا ہے۔

۵۵. (مسلمانوں)! تمہارا دوست خود اللہ ہے اور اسکا رسول ہے اور ایمان والے ہیں جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور رکوع (خشوع و خضوع) کرنے والے ہیں۔

۵۶. اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے اور مسلمانوں سے دوستی کرے، وہ یقین مانے کہ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہی غالب رہے گی۔

۵۷. اے ایمان والو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنائے ہوئے ہیں (خواہ) وہ ان میں سے ہوں جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے یا کفار ہوں اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

* يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَرَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم بناؤ یہود کو اور نصاریٰ کو دوست ان میں سے بعض

أَوْلِيَاءَ بَعْضٌ مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْا كُفْرًا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

دوست ہیں بعض کے اور جو کوئی کفر کا ان کو دوست بنائے تم میں سے پس بیشک انہی میں بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا قوم کو

الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسْرِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ

جو ظالم ہیں ۵۱: تو تم دیکھو گے ان لوگوں کو میں جن کے بیماری ہے وہ دوڑ دھوب ان میں وہ کہتے ہیں

نَحْشَىٰ أَنْ تَصِيبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ

ہم ڈرتے ہیں کہ پہنچے گی ہم کو کوئی مصیبت۔ تو امید ہے کہ اللہ کہ لے لے فتح یا حکم۔ سے اپنی طرف سے

فَيَصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَأُوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ ءَامَنُوا

پھر وہ بوجائیں اس کے اوپر جو انہوں نے چھپایا میں اپنے نفسوں میں ندامت اٹھانے والے۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے

أَهْوَاءَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ

کہا یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی ہکی قسمیں اپنی بیشک وہ اللہ تمہارے ساتھ ہیں ضائع ہو گئے

أَعْمَالُهُمْ فَاصْبِرُوا خَيْرَ لَكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ

ان کے اعمال تو وہ ہو گئے خسارہ پانے والے ۵۲: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جو کوئی پھر جائے گا۔ مرتد ہوا

مِنْكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ

تم میں سے سے اپنے دین سے تو عنقریب لے آئے گا اللہ ایک قوم کا ان سے وہ محبت کرے اور وہ محبت کریں زیادہ نرم۔ متواضع

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا

بر مومنوں پر زبردست۔ پر کافروں پر وہ جہاد کریں گے میں راستے اللہ کے اور نہیں

يَخَافُونَ لَوْمَةً لَّيْمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

وہ ڈریں گے ملامت سے ملامت کرنے یہ فضل ہے اللہ کا وہ دیتا ہے اس کو جس کو وہ چاہتا ہے اور اللہ وسعت والا ہے

عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ

علم والا ہے ۵۳: بیشک تمہارا دوست اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں وہ لوگ ہیں جو قائم کرتے ہیں

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٤﴾ وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

نماز اور وہ دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ رکوع کرنے والے ہیں ۵۴: اور جو کوئی دوستی کے اللہ سے اور اس کے رسول سے

وَالَّذِينَ ءَامَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا

اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو بیشک گروہ اللہ کا ہی وہ ہے جو غالب لائے والے ہیں ۵۵: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَعِبَابًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا

نہ تم بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے بنا لیا تمہارے دین کو مذاق اور کھیل سے ان لوگوں جو دیئے گئے

الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُفْرَكُمْ مِّنْ عِندِ اللَّهِ

کتاب سے تم سے پہلے اور کافروں کو دوست اور ڈرو اللہ سے اگر بھوتہ ایمان لائے والے ۵۶: ۵۶

۵۸. اور جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو تو وہ اسے ہنسی کھیل ٹھہرا لیتے ہیں یہ اس واسطے کہ بے عقل ہیں۔

۵۹. آپ کہہ دیجئے اے یہودیوں اور نصرانیوں! تم ہم میں سے صرف اس لئے دشمنیاں کر رہے ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو کچھ ہماری جانب نازل کیا گیا ہے جو کچھ اس سے پہلے اتارا گیا اس پر ایمان لائے ہیں اور اس لئے بھی کہ تم میں اکثر فاسق ہیں۔

۶۰. کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اس سے بھی زیادہ اجر پانے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون ہے؟ وہ جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور اس پر وہ غصہ ہو اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے معبودان باطل کی پرستش کی، یہی لوگ بدتر درجے والے ہیں اور یہی راہ راست سے بہت زیادہ بھٹکنے والے ہیں۔

۶۱. اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر لئے ہوئے ہی آئے تھے اسی کفر کے ساتھ ہی گئے بھی اور یہ جو کچھ چھپا رہے ہیں اسے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

۶۲. آپ دیکھیں گے کہ ان میں سے اکثر گناہ کے کاموں کی طرف اور ظلم و زیادتی کی طرف اور مال حرام کھانے کی طرف لپک رہے ہیں، جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ نہایت برے کام ہیں۔

۶۳. انہیں ان کے عابد و عالم جھوٹ باتوں کے کہنے اور حرام چیزوں کے کھانے سے کیوں نہیں روکتے بیشک برا کام ہے جو یہ کر رہے ہیں۔

۶۴. اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ باندھے ہوئے ہیں انہی کے ہاتھ باندھے ہوئے ہیں اور ان کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی، بلکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے اتارا جاتا ہے وہ ان میں سے اکثر کو تو سرکشی اور کفر میں اور بڑھا دیتا ہے اور ہم نے ان میں آپس میں ہی قیامت تک کے لئے عداوت اور بغض ڈال دیا ہے، جب کبھی لڑائی کی آگ کو بھڑکانا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے بچھا دیتا ہے۔ یہ ملک بھر میں شر اور فساد مچاتے پھرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فسادیوں سے محبت نہیں کرتا۔

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا وَلِعِبَادَ ذَلِكَ يَأْتِيهِمْ قَوْمٌ

اور جب پکارتے ہو تم طرف نماز کی وہ بنا لیتے ہیں اس کو مذاق اور کھیل یہ بوجہ اس کے ایک ایسی قوم ہیں

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقُمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَنَّا

نہیں وہ عقل رکھتے ۵۸: کہہ دیجئے اے اہل کتاب کیا نہیں تم ناراض ہوئے ہم سے مگر یہ کہ ہم ایمان لائے

بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿۵۹﴾

اللہ پر اور جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا اس سے پہلے اور بیشک تم میں سے اکثر فاسق ہیں ۵۹:

قُلْ هَلْ أَنْبِئُكُمْ بِشَرِّ مِّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَن لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ

کہہ کیا میں بتاؤں تم کو چیز کے ساتھ بری سے اس نزدیک اللہ کے وہ شخص لعنت کی جس پر اللہ نے اور غضب ناک ہوا

عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَئِكَ شَرٌّ

اس پر اور اس نے بنائے ان میں سے بندر اور خنزیر اور جس نے طاغوت کی یہی لوگ بدترین ہیں

مَكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ

مرتبہ میں اور زیادہ سے سیدھے راستے اور جب وہ آتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ تحقیق

دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ

وہ داخل ہوئے ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق (وہ) نکلے ساتھ اور اللہ زیادہ جانتا ہے اس کے ساتھ تھے وہ وہ چھپاتے

﴿۶۱﴾ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسْرِعُونَ فِي الْأَثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمْ

۶۱: اور تم دیکھو گے بہت سوں کو ان میں سے وہ دوز دھوب کرتے ہیں میں گناہ اور زیادتی میں اور کھانا ان کا

السُّحْتِ لِبَيْسٍ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ

حرام البتہ کتنا برا ہے جو تھے وہ عمل کرتے ۶۲: کیوں نہیں روکتے ان کو اللہ والے۔ ربانی

وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْأَثْمِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ لِبَيْسٍ مَا كَانُوا

اور علماء سے ان کی بات ان کے گناہ اور ان کے کھانے سے حرام کو البتہ کتنا برا ہے جو وہ ہیں

يَصْنَعُونَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا

وہ کرتے ۶۳: اور کہا یہود نے ہاتھ اللہ کے بندھے ہوئے ہیں باندھے دیے گئے ان کے ہاتھ اور وہ لعنت

بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا

بوجہ اس انہوں بلکہ اس کے بھیلے ہوئے ہیں وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے اور البتہ ضرور بڑھا دیتا ہے بہت سوں کو

مِّنْهُمْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغِينًا وَكُفْرًا وَالْقِينَابِيُّنَ هُمُ الْعَادُوَّةُ

ان میں سے جو نازل کیا گیا تیری طرف سے تیرے رب کی طرف سرکشی میں اور کفر میں اور ڈال دی ہم نے ان کے درمیان عداوت

وَالْبَغَضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَاهَا

اور بغض تک دن قیامت کے جب کبھی انہوں نے آگ جنگ کے لئے بجھا دیا اس کو

اللَّهُ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۶۴﴾

اللہ نے اور وہ دوز دھوب میں زمین میں فسادی اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ۶۴:

۶۵. اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان کی تمام برائیاں معاف فرما دیتے اور ضرور انہیں راحت و آرام کی جنتوں میں لے جاتے۔

۶۶. اور اگر یہ لوگ توراہ و انجیل اور ان کی جانب جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے ان کے پورے پابند رہتے تو یہ لوگ اپنے اوپر سے اور نیچے سے روزیاں پاتے اور کہتے ایک جماعت تو ان میں سے درمیانہ روش کی ہے، باقی ان میں سے بہت سے لوگوں کے برے اعمال ہیں۔

۶۷. اے رسول جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت ادا نہیں کی اور آپ کو اللہ تعالیٰ لوگوں سے بچا لے گا، بیشک اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶۸. آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! تم دراصل کسی چیز پر نہیں جب تک کہ تورات و انجیل کو اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اتارا گیا قائم نہ کرو، جو کچھ آپ کی جانب آپ کے رب کی طرف سے اترا ہے وہ ان میں سے بہتوں کو شرارت اور انکار میں اور بھی بڑھائے گا ہی تو آپ ان کافروں پر غمگین نہ ہوں۔

۶۹. مسلمان، یہودی، ستارہ پرست اور نصرانی کوئی ہو، جو بھی اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ محض بے خوف رہے گا اور بالکل بے غم ہو جائے گا۔

۷۰. ہم نے بالیقین بنو اسرائیل سے عہد و پیمانہ لیا اور ان کی طرف رسولوں کو بھیجا، جب کبھی رسول ان کے پاس وہ احکام لے کر آئے جو ان کی اپنے منشأ کے خلاف تھے تو انہوں نے ان کی ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کر دیا۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ ءَامَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَرْنَا عَنْهُمْ

اور اگر بیشک اہل کتاب ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے ضرور چھپا دیتے ہم ان سے

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلْنَا لَهُمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا

ان کی برائیاں اور البتہ ہم داخل کرتے ان کو بہرے باغات میں نعمتوں ۵:۶۵ اور اگر بیشک وہ قائم کرتے

التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا

تورات اور انجیل اور جو نازل کیا گیا ان کی طرف سے ان کے رب کی البتہ وہ کھاتے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمَنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ

سے اپنے اوپر سے اور سے نیچے سے اپنے پاؤں ان میں سے ایک گروہ راست رو۔ درمیانہ۔ معتدل

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ *يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ

اور بہت سے ان میں سے بہت برا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں ۵:۶۶ اے رسول

بَلِّغْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

پہنچا دیجئے جو نازل کیا گیا آپ کی طرف سے آپ کے رب کی اور اگر نہ آپ نے کیا تو نہیں آپ نے پہنچایا

رِسَالَتَهُ ۗ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اس کے پیغام کو اور اللہ بچائے گا آپ کو سے لوگوں سے بیشک اللہ نہیں ہدایت دینا قوم کو

الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ

کافر لوگ ۵:۶۷ کہہ دیجئے اے اہل کتاب نہیں ہو تم اوپر کسی چیز کے یہاں تک کہ

تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

تم قائم کرو تورات کو اور انجیل کو اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف سے تمہارے رب کی طرف سے

وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا

اور البتہ ضرور زیادہ کرے گا بہت سوں کو ان میں سے جو نازل کیا گیا آپ کی طرف سے آپ کے رب طغیانی اور کفر میں

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَالَّذِينَ

تو نہ تم افسوس کرو ہر قوم جو کافر ہیں ۵:۶۸ وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ

هَادُوا وَالصَّابِعُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ ءَامَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو یہودی بنے اور جو صابی ہیں اور جو نصاریٰ ہیں جو کوئی ایمان لایا اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا

اور اس نے عمل کئے اچھے تو نہیں کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵:۶۹ البتہ تحقیق لیا ہم نے

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ رَسُولًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ

پختہ عہد بنی اسرائیل سے اور بھیجے ہم نے ان کی طرف کئی رسول جب کبھی آیا ان کے پاس کوئی رسول

بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

ساتھ اس نہیں پسند کرتے ان کے نفس ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو وہ قتل کرتے تھے ۵:۷۰

۷۱. اور سمجھ بیٹھے کہ کوئی پکڑ نہ ہوگی پس اندھے بہرے بن بیٹھے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کر لی اس کے بعد بھی ان میں سے اکثر اندھے بہرے ہو گئے، اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو بخوبی جانتا ہے۔

۷۲. بیشک وہ لوگ کافر ہو گئے جن کا قول ہے کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے حالانکہ خود مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا رب ہے، یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور گنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔

۷۳. وہ لوگ بھی قطعاً کافر ہو گئے جنہوں نے کہ، اللہ تین میں سے تیسرا ہے دراصل اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے اس قول سے باز نہ رہے تو ان میں سے جو کفر پر رہیں گے، انہیں المناک عذاب ضرور پہنچے گا۔

۷۴. یہ لوگ کیوں اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں جھکتے اور کیوں استغفار نہیں کرتے؟ اللہ تعالیٰ تو بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہے۔

۷۵. مسیح ابن مریم سوا پیغمبر ہونے کے اور کچھ بھی نہیں، اس سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو چکے ہیں ان کی والدہ ایک راست باز عورت تھیں، دونوں ماں بیٹا کھانا کھایا کرتے تھے، آپ دیکھئے کہ کس طرح ہم ان کے سامنے دلیلیں رکھتے ہیں اور پھر غور کیجئے کہ کس طرح وہ پھرے جاتے ہیں۔

۷۶. آپ کہہ دیجئے کہ تم اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے کسی نقصان کے مالک ہیں نہ کسی نفع کے۔ اللہ ہی خوب سنتے اور پوری طرح جاننے والا ہے۔

۷۷. کہہ دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو اور ان لوگوں کی نفسانی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے بہک چکے ہیں اور بہتوں کو بہکا بھی چکے ہیں اور سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں۔

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ

اور انہوں نے سمجھا کہ نہ ہوگا کوئی فتنہ تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر مہربان ہوا اللہ ان پر پھر

عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ وَاللَّهُ بِمَا عَمَلُونَ

وہ اندھے بن گئے اور بہرے ہو گئے بہت سے ان میں سے اور اللہ دیکھنے والا ہے اس کو وہ عمل کرتے ہیں ۵:۷۱

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ

البتہ تحقیق کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا بیشک اللہ وہی ہے جو مسیح ابن مریم ہے اور کہا تھا مسیح نے

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ وَمَنْ يُشْرِكْ

اے بنی اسرائیل عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا بیشک وہ جو شرک کرے گا

بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا

اللہ کے ساتھ تو تحقیق حرام نہرایا اللہ نے اس پر جنت کو اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے اور نہیں

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۗ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

ظالموں کے لئے کوئی مددگار ۵:۷۲ البتہ تحقیق کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا بیشک اللہ

ثَلَاثٌ ثَلَاثَةٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌُ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا

تین کا تیسرا ہے اور نہیں کوئی الہ مگر الہ ایک ہی اور اگر نہ وہ باز آئے

عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اس سے جو وہ کہتے ہیں البتہ ضرور چھوئے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان میں سے عذاب دردناک ۵:۷۳

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

کیا بھلا وہ توبہ کرتے طرف اللہ کے اور وہ بخشش مانگتے اس سے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۵:۷۴

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ

نہیں مسیح ابن مریم مگر ایک رسول تحقیق گزر چکے اس سے پہلے کئی رسول اور اس کی ماں

صَدِيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ أَنْظِرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ

سچی عورت تھی وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھو کس طرح ہم بیان کرتے ہیں ان کے لئے آیات

ثُمَّ أَنْظِرْ أُنِي يُؤْفَكُونَ ۗ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا

پھر دیکھو کہاں سے وہ بہرے جاتے ہیں ۵:۷۵ کہہ دیجئے کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا ان کی جو نہیں

يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۗ قُلْ

مالک ہوئے تمہارے لئے نقصان کے اور نہ نفع کے اور اللہ وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ۵:۷۶ کہہ دیجئے

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ

اے اہل کتاب نہ تم غلو کرو میں اپنے دین میں نا حق اور نہ تم پیروی کرو خواہشات کی

قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

ایک قوم تحقیق وہ بہک گئے اس سے پہلے اور انہوں نے گمراہ کیا سوں کو اور وہ بہک گئے سے سیدھے راستے ۵:۷۷

۷۸. بنی اسرائیل کے کافروں پر حضرت داؤد (علیہ السلام) اور حضرت عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کی زبانی لعنت کی گئی اس وجہ سے کہ وہ نافرمانیاں کرتے تھے اور حد سے آگے بڑھ جاتے تھے۔

۷۹. آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہ تھے جو کچھ بھی یہ کرتے تھے یقیناً بہت برا تھا۔

۸۰. ان میں سے بہت سے لوگوں کو آپ دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستیاں کرتے ہیں، جو کچھ انہوں نے اپنے لئے آگے بھیجہ رکھا ہے وہ بہت برا ہے کہ اللہ ان سے ناراض ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

۸۱. اگر انہیں اللہ تعالیٰ پر اور نبی پر اور جو نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان ہوتا تو یہ کفار سے دوستیاں نہ کرتے، لیکن ان میں اکثر لوگ فاسق ہیں۔

۸۲. یقیناً آپ ایمان والوں کا سب سے زیادہ دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے اور ایمان والوں سے سب سے زیادہ دوستی کے قریب آپ یقیناً انہیں پائیں گے جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں علماء اور عبادت کے لئے گوشہ نشین افراد پائے جاتے ہیں اور اس وجہ سے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

۸۳. اور جب وہ رسول کی طرف نازل کردہ (کلام) کو سنتے ہیں تو آپ ان کی آنکھیں آنسو سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لے جو تصدیق کرتے ہیں۔

لُعْنَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ

لعنت کی گئی وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سے بنی اسرائیل میں سے اوپر زبان کے

دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

داؤد کی اور عیسیٰ ابن مریم یہ بوجہ اس انہوں نے نافرمانی کی اور تھے وہ

يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ

حد سے بڑھ جاتے ۵:۷۸ تھے وہ نہ روکتے ایک دوسرے کو سے برائی سے انہوں نے کیا اس کو

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾ تَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ

البتہ کرنا برا ہے جو تھے وہ کرتے ۵:۷۹ تم دیکھو گے بہت سوں کو ان میں سے

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

دوستی کرتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا البتہ کتنا برا ہے جو آگے بھیجا ان کے لئے

أَنفُسَهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

ان کے نفسوں نے یہ کہ ناراض ہوا اللہ ان پر اور میں اور عذاب میں وہ

خَالِدُونَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا

ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵:۸۰ اور اگر وہ ہوتے ایمان لاتے اللہ پر اور نبی پر اور جو

أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَا أَخَذُوهُمْ أُولِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا

نازل کیا گیا اس کی طرف نہ وہ بناتے ان کو دوست لیکن بہت سے

مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨١﴾ * لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

ان میں سے فاسق لوگ ہیں ۵:۸۱ تم ضرور پاؤ گے سب سے زیادہ لوگوں میں سے دشمنی میں

لِلَّذِينَ ءَامَنُوا إِلَيْهِمْ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ

ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے یہود کو اور ان لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا اور البتہ تم ضرور پاؤ گے

أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةَ الَّذِينَ ءَامَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِيُّ

سب سے قریب ان میں محبت میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ان لوگوں کو جنہوں نے کہا بیشک ہم نصاریٰ ہیں

ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيَسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ

یہ بوجہ اس کے کہ بیشک ان میں سے علماء ہیں اور درویش ہیں۔ رابب ہیں اور بیشک وہ

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾ وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَىٰ

نہیں تکبر کرتے ۵:۸۲ اور جب وہ سنتے ہیں اسے جو نازل کیا گیا طرف

الرَّسُولِ تَرَىٰ أُعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا

رسول کے تم دیکھتے ہو۔ ان کی آنکھوں کو یہ پڑتی ہیں۔ جھلک سے آنسوؤں اس سے جو انہوں نے پہچان لیا

مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّكَ تَنبَأُ مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

میں سے حق وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے ہیں ہمیں لکھ دے ساتھ ان کے جو گواہی دینے والے ہیں ۵:۸۳